© rasailojaraid.com

یہ باتیں اس لیے ضروری ہیں کہ ہم سب لوگ چاروں طرف سے لادینیت اور نفس پرستی کے ٹھاٹھیں مارتے سیلابی پانی کے درمیان گھرے ہیں جو جسموں تک ہی نہیں، دلوں اور دماغوں تک نفوذ کرتا ہے اور ایمان و شعور تک میں جا کر خلط ملط ہو جاتا ہے۔ اور شیاطین اِس سیلابِ غلاظت میں پہاڑ جیسی موجیں اچھالتے ہیں۔ ان موجوں سے کوئی پناہ ہے تو تحریکِ اقامتِ دین کے سفینۂ نوحؑ ہی میں ہے۔ اور یہ سفینہ دعوت الی اللہ ہی کے چپوؤں سے اپنے نصب العین کے کوہ جُودی کی طرف رواں رہتا ہے۔

تصحیح بہ سلسلہ شمارہ گذشتہ

۱۔ ص ۴ کی قرآنی عبارت کے اعراب لگا لیے جائیں۔

۲۔ ص ۱۲۔ سطر آخری سے تیسری "خانے" کے بجائے "خانے"

۳۔ ص ۱۴۔ وکفیٰ بنفسک علیک الیوم حسیبا کے بجائے
کَفٰی بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ حَسِيبًا۔

۴۔ ص ۱۵۔ سطر آخری سے چوتھی "پہچاں" کے بجائے "پہچان"

۵۔ ص ۱۸۔ سطر آخری سے دوسری مرطیات کے بجائے "مرضیات"

۶۔ ص 〃 〃 〃 〃 لےلوثی کے بجائے "بےلوثی"

© rasailojaraid.com